الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **xyz**	Serial No	:> **7774**
Address	:> **pakistan**	Fatwa No	:>
Subject	:> **JOB**	Date	:> **3/2/2010**
Writer	:> محبوب الٰہی	Email	:>

AOA. Muhtaram mufti sahab my ek achay sarkari uhday pay kam kar rae hoon.meri job permanent nature ke hy.Or is me salary or deegar facilities attractive hen.Meri abe shadi nae hoe.Chand mahine sy mera mind buhut change ho gya hy.Mera shidat sy dil krta hy k me ek family life guzaroon.Ghar ke chaar deevari or ghar ke zindagi aurat k liay buhut bari neemat hoti hy shaid is nemat ke qadar wohi khawateen jan saktee hen jo k mardo k sath offices my subhu se sham tak kaam kerte hen.Ghair Mardo ke maani khaiz guftugo or on ke nazrain aurat k liay buht bara imtehan hote hen.Aj kal ke Society k azad khayal or modern Baap,Bhai or Shohar Aurat ko ghar ke zeenat k bajaye ek money machine k tor pay samajhne lagay hen.Jub islam aurat ke kafalt ke financial responsibility os k mehram mard k supurd krta hy or ALLAH he RAZIQ hy to kia aj kal k modern dor me hamari zarooraton ke list itni taweel ho gye hy k hum apne ghar ke auraton ko ghair mardo k darmayan kaam krne k liay ghar ke char deevari se door kr dety hen?kia larkion ko higher education dene ka sirf ek purpose hy k wo nookrian kren or mardo k sath azadana kam kren? kia taleem ka bunyaadi maqsad awarness or know-how ke bajaye sirf paisa kamana hy cahay is ke keemat bai'pardagi or zilat he ho?Or auraten mardon ka muqabla krne ke bajaye apne asal makam se kue ghafil ho jate hen.?Is country me Day cares barhty ja rahy hen or aulad internet or mobile ke tabahion ka shikar ho kr bigarte ja rae hy kue k aj kal k parhy likhay working maa baap aulad k liay paisa kama kar jub sham ko ghar lotay hen to on ke absence bachay k liay tabahi ka saman paida kar chuki hoti hy kue k bachon ke tarbiyat maa or baap ke supervision me hoti hy particularly maa ke presence bachay k brought up k liay buht zaroori hy.Paisa to earn ho jata hy laiken aulad hath se nikal jati hy.Ek unmarried working larki k liay shadi k jo proposals atay hen wo sirf ise condition per hoty hen k larki job continue rakhay or ye jahaiz me milne wali nokri larki k saari zindagi k husan ko kha jati he.

Me ek ba'ezat zindagi guzarna chahte hoon or mardo k sath nokri krne k sakht against ho gye hoo chahy wo nokri buht.high standard or high income he ke kue na ho.Aurat ke ezat os k ghar k andar or parday ke zindagi me he hoti hy.

Meri family chahtee hy k me job na choroon kue k aj kal permanent officer category ke jobs ka hasool buht mushkil hy or aise job chorna bai wakoofi hy kue k ye ap ke future security k liay buht zaroori hen jub k me kehti hoon k mera ALLAH mera RAZIQ hy,me os py bharosa kr k ye mahol chorna chahty hoon.Am I wrong islamically?Am I taking an irrational and unwise decision.please guide and also pray for the betterment of my life.

(As per privacy measure,i didn't mention my name)

آقا محترم مفتی صاحب میں ایک اچھے سرکاری عہدے پر کام کر رہی ہوں میری جاب پرمینٹ
طبیعت کی ہے اور اس میں سیلری اور دیگر سہولتیں اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ میری ابھی شادی نہیں
ہوئی، چند مہینے سے میرا ذہن بہت تبدیل ہوگیا ہے میرا شدت سے دل کرتا ہے کہ میں ایک فیملی
زندگی گزاروں۔ گھر کی چاردیواری اور گھر کی زندگی عورت کے لیئے بہت بڑی نعمت ہوتی ہے۔ شاید
اس نعمت کی قدر وہی خواتین جان سکتی ہیں جو مردوں کے ساتھ دفتروں میں صبح سے شام تک
کام کرتی ہیں۔ غیر مردوں کی معنی خیز گفتگو اور ان کی نظریں عورت کے لیئے بہت بڑا امتحان ہوتے
آج کل کے سوسائٹی کے آزاد خیال اور ماڈرن باپ، بھائی اور شوہر عورت کو گھر کے زینت کے بجائے پیسے کی مشین
کے طور پر سمجھنے لگے ہیں۔ جب اسلام عورت کی کفالت کی مالی ذمہ داری اس کے محرم مرد کے سپرد کرتا ہے
اور اللہ ہی رازق ہے تو کیا آج کل کے ماڈرن دور میں ہماری ضرورتوں کی لسٹ اتنا طویل ہوگیا ہے کہ ہم

(جاری ہے)

اپنے گھر کے عورتوں کو غیر مردوں کے درمیان کام کرنے کے لیئے گھر کی چار دیواری سے دور کر دیتے ہیں کیا لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم دینے کا صرف ایک مقصد ہے کہ وہ نوکریاں کریں اور مردوں کے ساتھ آزادانہ کام کریں؟ کیا تعلیم کا بنیادی مقصد واقفیت کے بجائے صرف پیسہ کمانا ہے۔ چاہے اس کی قیمت بے پردگی اور ذلت ہی ہو؟ اور عورتیں مردوں کا مقابلہ کرنے کے بجائے اپنے اصل مقام سے کیوں غافل ہو جاتی ہیں؟ اس ملک میں بچوں کی دن میں نگہداشت دوسرے کے ذریعے بڑی جا رہی اور اولاد انٹرنیٹ اور موبائل کی تباہیوں کا شکار ہو کر بگڑتی جا رہیں ہیں۔ کیونکہ آج کل کے پڑھے لکھے ملازمت پیشہ ماں باپ اولاد کے لیئے پیسہ کما کر جب شام کو گھر لوٹتے ہیں تو ان کے غیر حاضری بچے کے لیئے تباہی کا سامان پیدا کر چکی ہوتی ہے کیونکہ بچوں کی تربیت ماں اور باپ کی نگرانی میں ہوتی ہے بالخصوص ماں کی حاضری بچے کے بہترین نشو نما کے لیئے بہت ضروری ہے۔ پیسہ تو حاصل ہو جاتا ہے لیکن اولاد ہاتھ سے نکل جاتی ہے ایک غیر شادی شدہ کام کرنے والی لڑکی کے لیئے شادی کے جو رشتہ مانگنے والے آتے ہیں وہ صرف اسے ایسی حالت پر ہوتے ہیں کہ لڑکی جاب رکھے اور یہ جہیز میں ملنے والی نوکری کی ساری زندگی کے حسن کو کھا جاتی ہے۔

میں ایک باعزت زندگی گزارنا چاہتی ہوں اور مردوں کے ساتھ نوکری کرنے کے سخت خلاف ہو گئی ہوں۔ چاہے وہ نوکری بہت ہائی لیول اور بہترین تنخواہ والی ہی کیوں نہ ہو۔ عورت کی عزت اس کے گھر کے اندر اور پردے کی زندگی میں ہی ہوتی ہے۔

میری فیملی چاہتی ہے کہ میں جاب نہ چھوڑوں کیونکہ آج کل پرمننٹ افیسر کے عہدے کی جاب کا حصول بہت مشکل ہے اور ایسے جاب چھوڑنا بھی بے قوفی ہے کیونکہ یہ آپ کے مستقبل کی حفاظت کے لیئے بہت ضروری ہیں جبکہ میں کہتی ہوں کہ میرا اللہ میرا رازق ہے میں اس پر بھروسہ کرکے یہ ماحول چھوڑنا چاہتی ہوں۔ کیا میں اسلامی طور پر غلط ہوں کیا میں ایک بے قوفی اور غیر دانشمندی والا فیصلہ لے رہی ہوں۔ برائے مہربانی میری راہنمائی کریں اور میری زندگی کی بہتری کے لیئے دعا بھی کریں۔

الجواب حامداً و مصلیاً

سائلہ کی باتیں واقعۃً درست اور مبنی بر حقیقت ہونے کے ساتھ ساتھ بہت عمدہ جذبات و افکار کی حامل ہیں۔ واقعۃً عورت کی عزت و وقار پردۂ شرعی اور گھر کی چہار دیواری میں ہی ہے۔ پس اگر سائلہ اپنے آنے جانے کو محرم کی معیت میں رکھتے ہوئے اپنی ڈیوٹی پردۂ شرعی ملحوظ رکھتے ہوئے یا صرف عورتوں کے درمیان کر سکتی ہو اور اس ڈیوٹی کے دوران کسی قسم کے فتنہ کا بھی اندیشہ نہ ہو تو وہ اسے برقرار بھی رکھ سکتی ہے ورنہ وہ احکام شرعیہ کی بناء پر ایسی اعلیٰ و معیاری ڈیوٹی کو بھی چھوڑ دے اور موافق شریعت زندگی بسر کرنے کی فکر کرے اور اس کے والدین اور یا دیگر محارم کو بھی چاہیئے کہ وہ اسے مزید نوکری پوری کرنے پر مجبور نہ کریں۔

(جاری ہے)

قال اللّٰہ عزّوجل: وقرن فی بیوتکنّ ولاتبرّجن تبرّج الجاھلیۃ الاولیٰ الآیۃ (سورۃ احزاب ایت ۳۳) -

عن ابی موسیٰ الاشعری رضؓ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایّما امرأۃ استعطرت فمرّت علی قوم لیجدوا من ریحھا فھی زانیۃ (سنن النسائی ص ۲۸۲) -

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم المرأۃ عورۃ فاذا خرجت استشرفھا الشیطٰن (رواہ ترمذی) -

فی الدر: (وتمنع) المرأۃ الشابۃ (من کشف الوجہ بین الرجال) لا لأنہ عورۃ بل (لخوف الفتنۃ) کمسہ وإن امن الشھوۃ: (ج ۱ ص ۴۰۶) -

واللّٰہ تعالیٰ اعلم

محبوب الٰہی عفا اللّٰہ عنہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی

۲۹ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

بندہ مہر نادر جان عفا اللّٰہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲ رجادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲ رجادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

عبداللّٰہ شوکت [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۱۲ رجادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء

۷۷۲

۳/۵/۱۰

[illegible]